دیندار شخص یہ سنکر بہت رنجیدہ ہوا اور غصہ میں بڑبڑاتا ہوا دوسرے درجہ میں گیا تو وہاں پر بھی ایک شخص فرشتہ صورت نظر آئے۔ شخص مذکور نے اپنے غصہ کا اس بزرگ کی خدمت میں اظہار کیا کہ دیکھئے یہ شخص کہتا ہے میں اللہ کا رسول ہوں۔ معاذ اللہ کیسا بے ایمان ہے۔ اوس فرشتہ صورت نے سنکر جواب دیا ہیں؟ وہ کہتا ہے میں اللہ کا رسول ہوں میں نے تو اس کو بھیجا نہیں پھر وہ رسول کیسے بن بیٹھا یہی حال ہمارے مرزا صاحب اور یحیی صاحب کا ہے۔ مرزا صاحب تو خدا کے رسول ہی بنتے تھے یحیی صاحب نے ایک کتاب لکھی ہے جس کا نام ہے **فرمان** اس کتاب کے سرورق پر کلمہ یوں لکھا ہے لا الٰہ الا اللہ یحیی عین اللہ گو بعض اخباروں نے اس کتاب پر ریویو کرتے ہوئے لکھا ہے کہ جتنی رقم اس کتاب کے طبع کرانے پر مصنف نے خرچ کی ہے بہتر ہوتا کہ وہ اپنے دماغ کے علاج پر خرچ کرتا۔ مگر ہمارے خیال میں اس کتاب کا چھپنا مسلمانوں کے لئے مفید ہے کیونکہ مرزا صاحب کے آئے دن کے فسادات کا اب خاتمہ قریب معلوم ہوتا ہے۔ جیسے وہ رسول ہیں ویسے ہی یہ حضرت خدا ہیں۔ مناسب ہے کہ دونو صاحب باہمی پہلے فیصلہ کر لیں پھر کسی دوسرے کو تبلیغ کریں۔ بس ؏

خوب گذریگی جو مل بیٹھینگے دیوانے دو

یک نہ شد دو شد

لاہور میں ایک صاحب منشی الٰہی بخش مرحوم تھے جنکی نسبت مرزا صاحب کو رسالہ ضرورت الامام میں اقرار ہے کہ وہ متقی اور صالح تھے۔ ان کو بھی الہام ہوتے تھے۔ الہام بھی مرزا صاحب کے برخلاف۔ ان کے الہامات سنکر مرزا صاحب پنجی شیخی بگھارا کرتے تھے کہ یہ بھی میرے ہی زمانہ کا فیض ہے اور میری ہی برکت ہے کیونکہ میں امام الزمان ہوں لیکن معلوم نہیں۔ جناب مرزا صاحب کیا کہینگے کہ انہیں کے ایک سابق مرید نے بھی دعوی کیا ہے کہ میں چودہویں صدی کا مجدد ہوں۔ ہمارے پاس تو کوئی وجہ نہیں کہ ہم ایک کو مانیں اور دوسرے کو نہ مانیں۔ یہ اور بات ہے کہ ہم کسی کے ماننے کے بھی مکلف نہیں بلکہ ہم کو کتاب اللہ و سنت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کافی ہے۔ مگر ہم دیکھنا چاہتے ہیں کہ یہ دو مجدد باہمی کسطرح فیصلہ کریں گے۔ ناظرین کی دلچسپی کے لئے دوسری

مجدد صاحب (سابق مرید مرزا صاحب) کا مضمون بھی درج ہوتا ہے جو یہ ہے :۔

"مرزا غلام احمد قادیانی کے لئے ایک موسیٰ" - دیکھو اخبار قادیانی الحکم مطبوعہ ۲۴ مارچ ۱۹۰۷ء ایک موسیٰ ہے میں اُسکو ظاہر کرونگا - اور لوگوں کے سامنے اُسکو عزت دونگا - یا ایہا الناظرین یہ الہام مذکورہ مرزا غلام احمد قادیانی کا شائع شدہ تھا جو کہ لکھا گیا - آپ نے بھی پرچہ الحکم میں دیکھا ہوگا کیا اس الہام سے صاف صاف معلوم نہیں ہوتا کہ ایک موسیٰ ہے جو آج تک ظاہر نہیں ہوا - اللہ پاک اس موسیٰ کو ظاہر کر کے لوگوں کے سامنے عزت دیگا - پس مرزا صاحب کے الہام کے مطابق مسیح الدجال کے دعویٰ الوہیت کا توڑنے والا اور گمراہ لوگوں کو راہ راست پر لانے والا اور چودہویں صدی کا شروع اور ختم کرنے والا میں ہی ہوں - اگرچہ نبی نہیں ہوں اور عصائے موسیٰ میرے ہاتھ میں اور قسم ہے اُس وحدہٗ لاشریک کی کہ جس نے مجھکو مجدد اسلام بنایا اور علم لدنی سکھا کر صلوٰۃ الوسطیٰ اور ساعت جمعہ اور تاریخ شب قدر اسم اعظم قرانی سے اطلاع بخشی ماہ رمضان المبارک گذشتہ میں بذریعہ کشف معلوم ہوا ہے کہ مرزا قادیانی کے جادو پر عصائے موسیٰ کا غلبہ ہوگا اور وہ عصائے موسیٰ نہ ہوگا بلکہ ایک فرشتہ اپنا نیزہ دکھلائیگا اور جب وہ فرشتہ اپنا نیزہ دکھلائیگا سنہ ۱۳۳۱ھ سے پہلے تو مرزا صاحب اپنے دعویٰ مسیحیت اور الوہیت سے نادم اور پشیمان ہونگے اور باقی ماندہ مرزائی جو اسوقت زندہ ہونگے وہ تائب ہونگے اور جو سال مذکورہ تک زندہ نہ رہے وہ ہمیشہ عذاب دردناک میں مبتلا رہینگے - میرا کام جو اطلاع کرنے کا تھا اب اگر فی قلوبھم مرض فزادھم اللہ مرضا بیچارے مرزائیوں کو فرصت نہ دے تو میں کیا کروں باقی والسلام　راقم قاضی عبدالعزیز تھانیسری مجدد چودہویں صدی (دار نور افشاں ۱۰ مئی سنہ)

سچے اور جھوٹے مسیح میں رقابت

آجکل کچھ ایسا دستور ہو رہا ہے کہ جھوٹے دوکاندار جب اپنی دوکان کا اشتہار دیتے ہیں تو خواہ نخواہ ہی دوسرے دوکانداروں کی طرف کوئی نہ کوئی لفظ نوک جھونک کا لکھ دیتے ہیں اور کچھ نہیں تو اتنا تو ضرور ہی لکھینگے کہ جھوٹے دغابازوں سے بچو - یہی حال ہمارے پنجابی متنبی مرزا صاحب قادیانی کا ہے کہ جب سے آپ نے مسیحیت کا دعویٰ کیا ہے خواہ نخواہ آپ